Call Attention Notice# 2498

Department: Health

Session: 23
Mover: Humaira Khatoon
Notice Submission Date: Aug 12, 2022 -- 04:00 PM – Fri

میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ ملک بھر کی طرح صوبہ بھر اور پشاور میں بھی گزشتہ کئی سالوں سے ادویات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے پشاور کے کارخانوں مارکیٹ سمیت بعض دیگر علاقوں میں سمگل شدہ انڈین فارماسیوٹیکل کی ادویات اور غیر رجسٹرڈ مقامی طبی ادویات کی فروخت کا سلسلہ عروج پر ہے جس حوالے سے تسلسل کے ساتھ میڈیا پر بھی رپورٹس آرہی ہیں۔ ادویات کی قیمتوں میں اضافے اور بعض اہم نوعیت کی ضروری ادویات جن میں مرگی، ڈپریشن اور اسجیسی دیگر بیماریوں میں استعمال ہونے والی ادویات بھی مارکیٹ میں ناپید ہیں جس کی وجہ سے سرکاری و نجی ہسپتالوں میں بھی ڈاکٹرز باامر مجبوری مذکورہ ادویات تجویز کرتے ہیں۔ مہنگائی کے سبب ادویات کی قیمتوں میں اضافہ اور بعض ضروری و ناگزیر ادویات کا ناپید ہونے کے نتیجے میں پورا سسٹم اُلٹ جاتا ہے اور معالج بھی اس ماورائے قانون عمل کا حصہ بن جاتے ہیں ایسے میں ہیلتھ کیئر کمیشن اور محکمہ صحت کے دیگر متعلقہ اداروں کی اہلیت پر سوال بھی اٹھتا ہے۔